باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامے کا سرمایہ

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی..... میر خلیل الرحمٰن

قیمت 10 روپے

جلد 75 | جمعرات 8 صفر المظفر 1432ھ 13 جنوری 2011ء | نمبر 13

THURSDAY JANUARY 13, 2011.

سال 2010ء کے پہلے چھ ماہ میں 862 خواتین تشدد کا نشانہ بنیں

کاروکاری کے 119 واقعات میں 137 مرد و خواتین کو قتل کیا گیا، عورت فاؤنڈیشن کی پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ میں گزشتہ برس 6 ماہ کے دوران 862 خواتین کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا جس میں کاروکاری کے 119 واقعات کے دوران 137 خواتین اور مردوں کو قتل کر دیا گیا۔ اس میں 98 خواتین اور 39 مرد شامل ہیں جبکہ ایک ہی واقعہ میں 4 سے زائد لوگ بھی قتل کیے گئے۔ عورت فاؤنڈیشن کی جانب سے جمع کردہ اعداد و شمار کے مطابق کراچی سمیت سندھ کے 23 اضلاع میں جولائی سے دسمبر 2010 کے دوران تشدد کے 712 واقعات رونما ہوئے جن میں 159 خواتین کو گھریلو تنازعات، دیرینہ دشمنی، شادی سے متعلق تنازعات اور ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر قتل کیا گیا۔ 109 خواتین اغوا اور 66 کے ساتھ زیادتی کی گئی جس میں چھوٹی بچیاں بھی شامل ہیں۔ غربت، بیماری، زبردستی کی شادی اور گھریلو مسائل و تنازعات سے تنگ آ کر 61 سے زائد خواتین نے خودکشی کی، جبکہ مزید 30 خواتین نے خودکشی کرنے کی بھی کوشش کی جس کو ناکام بنایا گیا۔

دوسری جانب 99 خواتین اپنے گھروں میں تشدد کا نشانہ بنیں اس کے علاوہ 105 خواتین کو مرد ملزم نہ ملنے و دیگر معمولی الزامات پر گرفتار کر کے شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ اعداد و شمار عورت فاؤنڈیشن کی ریزیڈنٹ ڈائریکٹر مہناز رحمٰن، کوآرڈی نیٹر شیریں اعجاز، پروگرام آفیسر فریدہ طاہر نے کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پیش کیے۔ انہوں نے بتایا کہ عدالتی پابندی کے باوجود سندھ بھر میں 24 جرگے منعقد کیے گئے جس میں 8 خواتین کو صلح کے لیے ہرجانہ کے طور پر دیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق 341 ایف آئی آر درج ہیں اور 323 ایف آئی آر درج نہ ہو سکیں۔ جبکہ 51 واقعات میں ایف آئی آر درج ہونے یا نہ ہونے کا پتہ نہیں چل سکا۔ عورت فاؤنڈیشن کی رپورٹ کے مطابق تشدد کا نشانہ بننے والی خواتین میں سے 420 شادی شدہ، 141 غیر شادی شدہ جبکہ 164 خواتین کی ازدواجی حیثیت کا پتہ نہیں چل سکا۔